DATE LABEL

Call No.......... Date............................

Account No..........

J. & K. UNIVERSITY LIBRARY

This book should be returned on or before the last stamped above. An overdue charges of 6 nP. will be levied for each day. The book is kept beyond that day.

فاسئلوا اهل الذکر ان کنتم لا تعلمون

بماہ موافق رمضان المبارک سنہ ۱۲۸۵

الحمد للہ کہ در اوان حمید و زمان سعید پارۂ از کتاب ہدایت انتساب

مسمّٰی بہ تحفۃ السائلین در بیان مسائل شرعیہ و معالم فرعیہ از قسم

عبادات و معاملات و دیگر ابواب فقہ بزبان اردو کہ نفع آن عام و فایدہ تام

عاید بحال کافۂ مومنین کثرہم اللہ المتعال خواہد بود از افادات

جناب قدسی القاب فرع دوحۃ العترۃ الطاہرہ و ثمر الشجرۃ المبارکہ

رکن الدین والملۃ سند الاکابر والاجلہ مجمع بحری المعقول و

المنقول مستنبط الفروع من الاصول سلالۃ الفقہاء من آل الرسول

مولانا و مولی الکونین المتمسک بالثقلین ملک العلماء

جناب السید بندہ حسین ادام اللہ برکاتہ مدی الملوین بالنبی وآلہ المصطفین

لا الہ الا اللہ الاحد الصمد
محمد
سید بندہ حسین

در مطبع حسینی اثنا عشری بتصحیح سید عابد علی رضوی طبع یافت

تحفۃ السا...
۶/۱۸۶۸

MOONIS BOOK DEPOT
Sotha Street, Badaun. U. P. (India

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فصل پہلی بیچ بیان طہارت و نجاست کے

سوال دام مجدکم آپنے جو دستخط فرمایا ہے کہ برف پر اگر پانی نہ بہہ نکلے تو پاک ہو جائیگی اس قید سے کیا فایدہ بینوا توجروا جواب برف کے جمانے مین سنا جاتا ہے کہ انگریزی کل مین اکثر لوگ ظرف کو چربی یا روغن سے چرب کر دیتے ہین تاکہ برف بسہولیت بعد انجماد اوس سے جدا ہو جاوے اس سے احتمال ہوتا ہے کہ دہنیت اوسکی سطح ظاہر پر ہو لہذا یہ قید زیادہ کی گئی وہو اعلم

سوال کیا فرماتے ہین علماء دین اس مسئلہ مین کہ غسالہ متنجس پاک ہے یا نجس یا مطہر بینوا توجروا جواب مسئلہ اختلافی ہے اور اجتناب اوس سے احوط ہے وہو العالم

سوال چہ حکم است درین مسئلہ کہ بکدام وجہہ مس سگ و خوک و کافر و شراب غسل واجب نمیشود و بمس میت مومن غسل مس میت واجب میشود و علاوہ ازان احکام مس کنندہ میت مثل احکام جنب و حائض وغیرہ است در دخول مساجد و قرائت عزائم یا چیزے فرق است بینوا توجروا جواب غسل مس میت از احکام تعبدیہ است نجاسات آخر را بران قیاس نباید نمود و کسیکہ غسل مس میت نکرده او بغیر غسل اتیان افعال مشروطہ بوضو میتواند نمود مثل صلوٰۃ و امور مشروطہ بغسل را نمیتوان کرد مثل دخول مساجد وہو العالم

سوال چہ میفرمایند درین باب کہ گرفتن شیرینی خشک مانند لڈو وغیرہ از مشرکانی کہ از دست خود تیار نمیسازند بلکہ از جائے دیگر آورده میفروشند و یا تقسیم مینمایند بسر و زر دیوالی یا غیر دیوالی خریدن یا در مجلس ایشان برائے جائز است یا نہ بینوا توجروا جواب اگر معلوم باشد کہ ساختہ مشرکین نیست و دست کافر بحال رطوبت بان نرسیده باشد مضایقہ نخواہد داشت و اجتناب احوط است وہو العالم

سوال چہ ارشاد میشود کہ چرم میتہ از دباغت اہل اسلام طاہر خواہد بود یا نہ بینوا توجروا جواب دباغت مطہر نیست وہو العالم

فصل دوسری بیچ بیان صلوٰۃ کے

J. & K
Acc No
Date

سوال کیا حکم ہے اس مسئلہ مین کہ اگر کوئی شخص قرات نماز وصل بالسکون اور وقف
بالحرکتہ عمداً یا از راہ جہل کے کرے نماز اوسکی صحیح ہے یا نہین اور اگر وصل کرے اور ہمزہ
وصل کو نہ گراوے تو کیسا ہے بینوا توجروا جواب ظاہر او وقف بالحرکتہ اور وصل بالسکون
مخل قرات کا شرعاً نہین ہے لیکن ترک کرنا حذف ہمزہ وصل کا نہ چاہئے وہو العالم سوال چہ
میفرمایند علماے دین مبین اندرین مسئلہ کہ پوست سباع مثل شیر وغیرہ بعد دبلج طاہر است
نماز دران جایز ہست یا نہ بینوا توجروا جواب طاہر است لیکن نماز دران صحیح نخواہد شد
وہو العالم سوال مولانا و معتمدانا دامت فیوضکم اگر دندان افتادہ پیش نماز جماعت از تار
نقرہ بستہ باشند نماز در عقب او درست است یا نہ بینوا توجروا جواب درست است وہو العالم
سوال چہ میفرمایند علماے دین و مفتیان شرع متین اندرین مسئلہ ہرگاہ کسے در جامہ نماز کند
باین خیال کہ غصبی است و بعد گذاردن نماز مباح برآید آیا آن نماز صحیح خواہد بود یا نہ بینوا توجروا جواب
درصورت مرقومہ اعادہ نماز احوط است وہو العالم سوال ما قولکم دام ظلکم کہ مثلاً فی زماننا ہذا کہ
تمام شہر ویران گشتہ اگر زید چیزے از قسم خشت یا چوب وغیرہ خرید نماید و اعتبار آن نداشتہ باشد
کہ از مکان مسلمان غصب است یا از مکان کافر و از آن اسباب مکان تیار ساز نمود آیا درین مکان نماز
جایز است یا نہ بینوا توجروا جواب صورت علم بعدم غصبیت جایز است وہو العالم سوال کیا حکم ہے جناب ملک العلما
کا اس مسئلہ مین کہ تار چاندی کے ہین اور مطلع سونے کا ہے اوس سے گوٹ بنائی گئی ہے
آیا اوس گوٹ کو کپڑے مین لگا کر نماز پڑھ سکتا ہے یا نہین بینوا توجروا جواب اجتناب احوط ہے وہو العالم

فصل تیسری بیچ بیان زکوۃ کے

سوال چہ حکم است درین مسئلہ کہ شخصے کہ پدرش شریف باشد و خود این کس از جانب مادر غیر سیدانی
چنین کس را گرفتن زکوۃ از امثال خود صحیح است کہ جایز باشد لیکن شخص مذکور زکوۃ واجبہ خود
بسید کثیر الاحتیاج می تواند داد یا تصدق دیگر بہ بنی فاطمہ میتواند کہ بدہد یا نہ بینوا توجروا
جواب احوط آنست کہ بدون اجتناب زکوۃ و صدقات واجبہ بسید ندہد

مستحب باقی نہیں وہو العالم سوال کیا حکم ہی کہ کسی کے ذمہ پر زکوۃ غلات اور انعام کی ہے اور وہ چاہتا ہے کہ قیمت اوسکی ادا کرے آیا از روی شرع شریف کی ہوسکتا ہی یا نہین بینوا توجروا جواب ظاہر ہے کہ ادا قیمت غیر انعام مین بلا اشکال مجری ہی لیکن انعام مین بعض علما نے خلاف کیا ہی بنا بر مشہور کے اونمین بہی قیمت کافی ہوگی خصوصا اوس وقت مین جب کہ وہ جانور جسکا دینا واجب ہے ہی موجود نہو اور موافق شہرت کی قیمت سے ادا معتبر ہوگئے وہو العالم سوال چہ حکم است درین مسئلہ کہ در خمس دادن زر سکوک مشروط است بینوا توجروا جواب ظاہر اور خمس اعتبار سکہ نیست وہو العالم

فصل چوتھی بیچ بیان صوم کے

سوال ما قولکم وفقکم اللہ عن شر در الاشرار سابق مین جو آپنے دستخط فرمایا کہ روزہ مین نیل لگانا جائز ہے لیکن بالو پر نہو کہ انہ جاوسے کہ یہ امر آیا مکروہ ہے یا حرام اور مفسد صوم ہے بینوا توجروا جواب آنچہ بعض اعلام نے دماغکو جوف لکہا ہے اور بعض آخرین نے تصریح کی ہے کہ ایصال مفطر منافذ اور اصول شعر کے بالونکی جڑ سے بہی ہے بدن احتراز او اجتناب مبالغہ ایصال الی ہمان ایسے منافذ مین بہتر اور اولی ہوگا لیکن حکم نفاذ جبتک بتقین وصول جوف تک نہو نہین ہوسکتا اور بہت تو ہم نکرنا چاہیے کہ اس حکم کی ممانعت نہا اور یا ہمین اوتری کی لازم آتی اسواسطے کہ وہ منصوص و وہو العالم سوال چہ حکم اندرین مسئلہ کہ مسماۃ صالحہ در سن چار دہ سالگی روزہ دار صوم چند سال کہ از ابتدا بلوغ ماندہ بر ذمہ او واجب است نیتید بسبب تہیدستی از ادا کفارہ وآنکہ عاجز نیست چگونہ بعنت آدایش میتواند مشرح گار ارشاد شود بینوا توجروا جواب در انصورت اگر قدرت برای ادا صوم کفارہ دارد لازم خواہد بود و الا کفارہ ہر صوم بجدہ باید گرفت و اگر ازین ہم عاجز باشد استغفار کافیست و اگر از جہالت مسئلہ تا این زمان ترک صوم کردہ بنا بر قول بعض کفارہ لازم نخواہد شد والاحتیاط سبیل النجاۃ وہو العالم سوال چہ میفرمایند علما دین درین مسئلہ کہ زید روزہ سنتی غیر رمضان میگیرد وعمرو بخیال روزہ سنتی سوزہ زید افطار میکناند اگر زید از لاعلمی ثواب افطار میکند آیا افطار نمودن باصرار عمرو جائز و موجب بیابی ثواب سوزہ زید خواہد بود یا نہ بینوا توجروا جواب افطار فضل است وہو العالم

سوال کیا فرماتے ہین علما دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ مین کہ بلوغ عورت اور مرد کو

شرعاً کس عمر مین ہوتا ہے بینوا توجروا جواب بلوغ سنی مرد کا پندرہ برس کے بعد اور عورتکو بعد نو برس کے ہوتا ہے اور قبل اسکے جبکہ علم خروج منی کا ہو جاوے وغیرہ یا علامات دیگر تو بلوغ ہوگا وہو العالم

فصل پانچوین بیچ بیان حج کے

سوال چہ حکم است اندرین مسئلہ کہ اگر فرض شدہ بود و فرصت استفتای نباید و قصد کنند کہ بعد معاودت استفتا نمودہ بران عمل خواہم کرد و بحج رود بہ نیت وجوب آن حج نماید صحیح است یا نہ بینوا توجروا جواب دراینصورت اکتفا بہ نیت قربت باید نمود وہو العالم سوال چہ میفرمایند علمای دین و مفتیان شرع متین اندرین مسئلہ کہ ہرگاہ از دریا گذرد و بہ محاذات میقات تخمیناً احرام بندد کافی است یا نہ بینوا توجروا جواب ظاہر اکافی خواہد بود وہو العالم سوال چہ حکم است اندرین مسئلہ ہرگاہ زید بماہ صیام یا شوال یا ذیقعدہ عمرہ تمتع بجا آورد و بمدینہ منورہ مشرف شد بعدہ حج تمتع نماید صحیح است یا نہ بینوا توجروا جواب در غیر اشہر حرم عمرہ تمتع نتواند نمود و بعد بجا آوردن افعال عمرہ قبل از حج خروج از مکہ مختلف فیہ احوط اجتناب است وہو العالم سوال کیا فرماتے ہیں علمای دین و مفتیان شرع متین بیچ اس مسئلہ کے کہ اگر کسی شخص کو اپنے نفقہ سے اطمینان حاصل ہو مثلاً والدین نے اوس شخص کے نفقہ اوسکا مع عیال اوسکی کے اپنے ذمہ کر لیا ہو اور وہ شخص واسطے تحصیل استطاعت حج یا ادای دیون واجبہ کے سفر کرے اور والدین مانع ہوں اور راضی سفر پر نہوں اور اوس شہر مین تحصیل مطلوب اوس شخص کے ممکن نہو آیا اس صورت مین اطاعت کرے یا نہ ایسیطرح اگر کوئی مستطیع ہو اور والدین بسبب شاق ہونے مفارقت کے منع کرین تو کیا حکم ہے بینوا توجروا جواب اگر سفر واجب و مثل حج واجب کے یا ادای قرض بدون سفر ممکن نہو تو بدون اجازت والدین کے سفر کر سکتا ہے کہ اطاعت والدین کی ممانعت امر واجب مین درست نہین ہے لیکن تحصیل استطاعت حج کے واسطے چونکہ وہ واجب نہین بغیر اجازت والدین کے سفر نہین کر سکتا وہو العالم

فصل چھٹی بیچ بیان تجارت کے

سوال کیا فرماتے ہین علماے دین و مفتیان شرع متین بیچ اس مسئلہ کے کہ اگر زید سے کسی
شخص نے کوئی شئے بازار سے منگوائی بہ گمان اسکی کہ زید ہمارا دوست ہے یا نوکر ہے ہمکو وہ شئے
بکفایت لادیگا پس زید نے وہ شئے بازار سے بقیمت دو روپیہ کے خریدی مثلاً اور اوس شخص سے
اظہار کیا کہ دو روپیہ چار آنہ کو یہ شئے ملتی ہے پس اوس شخص نے راضی ہو کے زید کو دو روپیہ چار آنہ دیدئے
تو یہ چار آنہ زید کو لینا اوسے صرف ملانا درست اور جائز ہے یا نہین امیدوار ہون کہ دستخط بالتصریح
فرمائی جاوین بینوا توجروا جواب اگر زید نے اوس شخص کے مال سے اوس چیز کو مول لیا ہے تو اصل
قیمت سے زیادہ لینا جائز نہوگا وہو العالم سوال کیا فرماتے ہین علماے دین بیچ اس مسئلہ کے
کہ دستوری لینا واسطہ کا بدون اسکے کہ بایع اور مشتری سے قبل معاملہ کے اطلاع کی ہو کہ ہم دستوری
لینگے جائز ہے یا نہین بینوا توجروا جواب اگر بایع برضامندی اور بلا جبر و اکراہ کے دے تو
مضایقہ نہین ہے وہو العالم سوال چہ حکم است درین مسئلہ کہ زید نے موضع بیسا مسمی
بکر زمیندار کا تہا نام مسمی خالد پسر نابالغ بولایت خود مول لیا اور زر قیمت تمام و کمال ادا نکیا پس یہ
بیع شرعاً جائز و نافذ ہے یا نہین بینوا توجروا جواب اگر مال نابالغ سے بمراعات غبطہ یا در
منفعت اوسکی خرید کیا ہے تو بیع اوسکی صحیح ہوگی وہو العالم سوال چہ میفرمایند کہ زید از ہندہ
یک خلعت قیمت فیصل نمودہ برد و بعد چندروز زید بہ ہندہ گفت کہ خلعت شما فروختہ نشد ہندہ
طلب نمود کہ واپس نماید زید بلطائف الحیل ایام گذاری نمودہ تا وقتیکہ آتش در مکنہ آن جا گرفت پس ہندہ
تقاضاے خلعت خود نمودہ زید در جواب گفت کہ خلعت شما نیز سوخت مگر روپیہ بشما دادہ خواہد شد
والحال در دادن روپیہ تامل میسازد پس درینصورت قیمت خلعت بر ذمہ زید عاید می شود یا نہ بینوا
توجروا جواب درینصورت اداے قیمت آن بر زید لازم و در تعین و تشخیص قیمت نیز بمصالحہ [illegible]
بہتر است وہو العالم سوال چہ میفرمایند علمائے دین و مفتیان شرع متین اندرینصورت کہ زید از بکر
دو جلد کتاب چہاپہ بقیمت دو روپیہ بوعدہ چندروز خرید نمود بسبب اتفاق بکر کہ تجارت پیشہ بود سفر
کرد و تا مدت دہ دوازدہ سال فیمابین بایع و مشتری ملاقات نشد و ہمدرین اثنا بکر فوت کرد و برادرش
میراثش یافت چرا کہ بکر زن و فرزند نداشت و بعد فوت بکر کہ برادر بکر با زید ملاقی شد بقیمت مبیعہ تقاضاکے

گردید و در وقت زید با دای قیمت دسترس ندارد و حال آنکه قیمت کتاب درین عرض مدت ده دوازده
سال رو بہ تنزل آورده که بشش و هشت آنه فروخت میشود پس درین صورت میتواند شد که زید دیگر کتاب
مثل آنها خریده برادر بکر را میدهد یا قیمتیکه هنگام بیع و شرع متشخص شده عند الاستطاعت میدهد
بینوا توجروا جواب درین صورت ادای ثمن معین بذمه مشتری لازم است و معاوضه و مبادله آن
بالکتب موقوف بر رضا و مصالحه ورثه بائع خواهد بود لیکن ورثه بائع را مهلت دادن مشتری تا حصول
استطاعت ادا لازم خواهد بود ++

فصل ساتوین بیچ بیان دین کے

سوال کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ اگر کافر سے مسلمان روپیہ قرض لیوے اور وہ
کافر روپیہ سودی لیوے تو لینا اس طرح سے قرضہ کا جائز ہے یا نہیں اور تفاضل روپیہ میں اگر نہیں
ہو سکتا تو ایا عمر غلبس کی زیادتی جائز ہے یا نہیں بینوا توجروا جواب شرط تفاضل سے قرض
میں بچنا چاہیے اگرچہ غیر جنس سے ہو اور تبرعا بدون شرط دے تو کچھ مضائقہ نہوگا وہو العالم
سوال چہ حکم است اندرین مسئلہ کہ زید از بکر مبلغ صد روپیہ قرض گرفتہ و از قضائے الہی بکر
فوت کرده و از وارثان بکر کسے نمانده پس زر قرض بکس دہد بینوا توجروا جواب اگر
علم داشتہ باشد که وارثے نیست باید که بخدمت امام زر قرضہ را برساند وہو العالم

فصل آٹھویں بیچ بیان رہن کے +

سوال کیا فرماتے ہیں علمائے دین اور مفتیان شرع متین بیچ اس صورت کے کہ منافع رہن
واسطے راہن کے ہیں شرعا یا واسطے مرتہن کے اور وقت رہن کے اگر مرتہن شرط کر لیوے کہ منافع
میں لونگا تو جائز ہوگا یا نہیں جواب منافع ملک راہن ہیں مگر جبکہ مرتہن کو معاف کر دیوے
وقت عقد کے خواہ بعد اس کے وہو العالم سوال کیا ارشاد ہوتا ہے اس صورت میں کہ زید نے
مکان اپنا عمرو کے پاس رہن کیا بمیعاد یک سال کے اور عمرو مرتہن نے رہنامہ میں مندرج
کرایہ مکان مرہونہ زید راہن سے بعوض سود زر رہن کے بحل اور معاف کرا لیا تو اس صورت میں
اگر اثنائے میعاد میں زید راہن کو منظور ہو تو فک رہن کر سکتا ہے یا نہیں اور بعد انقضائے میعاد

مذکور بروقت فک رہن زید راہن دعوی کرایہ مکان مرہونہ عمرو مرتہن سے کر سکتا ہے یا نہیں
اور اگر زید راہن درمیان میعاد کے شرعاً فک رہن کر سکتا ہو اور عمرو مرتہن بجہت رواج
عرف فک رہن پر راضی نہ ہو اور زید راہن پر جبر کرے اور تخلیہ مکان مرہونہ نکرے تو اس صورت میں عمرو مرتہن
کو بے اجازت راہن کے مکان مرہونہ میں نماز پڑھنا جائز ہے یا نہیں بینوا توجروا جواب ازین
میں تعین مدت نابر مشہور کے نہیں ہو سکتی جسوقت راہن ادائے قرضہ کردے جایداد اپنی مرتہن
سے لے سکتا ہے اور اگر مرتہن قبضہ اوس جایداد پر نہ اوٹھادے تو نماز اوسکی اوسمیں صحیح ہوگی وہو العالم

فصل نوین بیچ بیان صلح کے

سوال ما قولکم مدظلکم چہ حکم است درصورتیکہ مصالحت بہ تحریر کاغذی شدہ باشد و صیغہ صلح
ملکسان جاری نشدہ باشد و مطابق این صلح ہر یکے بر شئے صلح شدہ قابض باشد اگر بعد
مدتے احدے از صلح کنندگان میگوید کہ این صلح برضا و رغبت نہ نمودہ بودم بلکہ بمنعاہت صلح
نمودہ بودم این صلح باطل خواہد شد یا نہ بینوا توجروا جواب اگر ترجمہ صیغہ بزبان ہندی ہم
واقع نشدہ حکم عنبرم صلح مشکل خواہد بود وہو العالم سوال کیا فرماتے ہیں علمائے دین و
مفتیان شرع متین درینصورت کہ زید مکان اپنا سمت شارع عام کے بناتا ہے اور دروازہ
بالاخانہ بجہت شارع عام پر نصب کرتا ہے مسمی بکر کہ مکان اوسکا اوس جانب شارع عام کے
محاذی مکان بکر کے ہے مانع ہوتا ہے پس ممانعت بکر کو شرع سے پہونچتی ہے یا نہیں
اور پردہ اپنے مکان کا بکر کو چاہیے یا زید کو بینوا توجروا جواب صورت مرقومہ میں بکر کو ممانعت
تعمیر مکان و نصب دروازہ زید سے نہیں پہونچتی ہاں اگر اوسکی مکانکی بے پردگی ہوتی ہو تو ممانعت اسکی پہونچتی ہے وہو العالم

فصل دسوین بیچ بیان ہبہ کے

سوال کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین بیچ اس مسلہ کے کہ زید نے
ہندہ کو مکان اپنا بالعوض کسی شئے کے بغیر ادائے مہر کے اپنی زوجہ کو ہبہ کیا اور وہ
زید اور ہندہ اوسی میں ساکن رہے مگر قبضہ اوس مکان کا ہندہ کو اپنے حین حیات میں
بلا شرکت اپنے نکرایا ہو بلکہ اوسی مکان میں فوت ہوا ہو آیا اس صورت میں ہبہ ہندہ کو پہونچتی

ہی یا زید کے اولاد کو دعوی مکان زید کا پہونچتا ہے بینوا توجروا **جواب** صورت مرقومہ مین
اگر ثابت ہو کہ زید نے کسیوقت مین تخلیہ مکان نہین کیا تو ظاہر اقبضہ متحقق نہوگا اور ہبہ بدون
قبضہ کے نافذ نہوگی وہو العالم **سوال** چہ میفرمایند علمای دین اندرین صورت کہ مثلاً زید بحال حیات
وثبات عقل وحواس تمسکہ مقبوضہ خود را بنام بکر ہبہ بالعوض تحریر کردہ قبالہ نوشتہ داد و ہبہ بے حالت
تسلیم زبانی نمود و دستاویزش سپاخت اگر زید خود باز دعوی نماید یا وارثان زید پس درینصورت ہبہ بالعوض
مسترد شدہ میرود یا نہ بینوا توجروا **جواب** بعد اتمام ہبہ بقبض واقباض استرداد نمیتوانند شد وہو العالم
سوال ما قولکم مدظلکم العالی اگر نانا اپنے نواسے بالغ کے نام ایک ہبہ نامہ تحریر کر دے متضمن ہبہ کرنے
کسی چیز کے لیکن صیغہ ہبہ کا واقع نکرے اور قبضہ شیئے موہوب پر اپنا رکھے اور قبضہ نواسہ مذکور کا نکرا
تو یہہ ہبہ صحیح ہے یا نہین بینوا توجروا **جواب** صورت مرقومہ مین بدون قبض موہوب لہ کے
ہبہ نافذ نہوگی وہو العالم **سوال** چہ میفرمایند علمای دین اندرین مسئلہ کہ مثلاً زید ایک اشیای
خود بہ عمرو ہبہ ساخت بلاعوض وعمرو الحال قضا کرد دین ولا ابراد عمرو مذکور از وارثان آن باقی
و بالفعل زید واہب میخواہد کہ اشیاے ہبہ از برادر عمرو واپس گیرد پس شرعاً واپس نمودن
اشیاے موہوبہ از وارثان موہوب لہ درست است یا نہ بینوا توجروا **جواب** درصورت
مرقومہ زید رجوع از ہبہ نمیتواند نمود علی الاشہر الاقوی وہو العالم **سوال** کیا فرماتے ہین
علماے دین اس مسئلہ مین کہ ہندہ نے مرض الموت مین بثبات عقل وحواس کل جایداد اپنی کو
بنام شوہر اپنے کے ہبہ کی اور بعد چند عرصہ کے اوسی مرض الموت مین ہندہ نے قضا کی آیا
نزدیک حاکم شرع شریف کے یہہ ہبہ درست ہے یا نہین بینوا توجروا **جواب** صورت مرقومہ
مین علی الاظہر اگر اقباض عمل مین آیا ہو تو ہبہ نافذ ہو جاےگی وہو العالم

فصل گیارہوین بیچ بیان وقف کے

سوال چہ ارشاد است درینصورت کہ اگر زمین وقف نباشد بلکہ بالاے سطح دوکانہا مسجد
قرار دادہ باشند حکم مسجد در آن جاری خواہد شد یا نہ بینوا توجروا **جواب** اگر وقف

ربین را وقف وداخل مسجد نکرده ظاہرا حکم مسجد بران جاری نخواہد شد وہو العالم سوال
چہ حکم اگر متولی بغیر مقرر کرنے متولی دیگر کے وفات کرے تو کار تولیت کون انجام کرے بینوا
توجروا جواب جو شخص کہ متدین اور معتمد علیہ ہو متولی اوقاف ہو سکتا ہے اور اگر بتجویز حاکم
شرع ہو تو بہتر ہے وہو العالم سوال کیا فرماتے ہین علماے دین اس مسئلہ مین کہ متولی
کے واسطے کیا صفت چاہیے بینوا توجروا جواب اگر واقف کسیکو متولی کرے تو لازم
ہے کہ عادل کو متولی کرے وہو العالم سوال کیا فرماتے ہین علماے دین اس مسئلہ مین
اگر زید نے اپنے پسر کو یا شخص غیر کو متولی مقرر کیا ہو اور وہ متولی بغیر مقرر کرنے دوسرے متولی کے
قضا کرے اور بعد وفات متولی اول کے حاکم بموجب درخواست زوجہ متولی اول پسر نابالغ کو بہ
مشورہ متولی اول کے متولی واسطے تعزیہ داری امام بارہ کے مقرر کر دی اور تا ایام نابالغی
متولی نابالغ کے ولایتہً اوسکی مادر مختار کار تولیت کو انجام دے اور جب وہ بالغ ہوا اور انجام کار
اپنے ہاتھ سے کرے اور بعد چندے کے زناکاری و شراب خواری کرے اور اوس مال نذر کو
فسق و فجور مین صرف کرے تو اوسکو کار تولیت سے موقوف کرنا چاہیے یا نہین اگر حاکم شرع
کے پاس کوئی وارث استغاثہ کرے تو حاکم اوسے معزول کرے گا یا نہین بموجب حکم شرع کے
بینوا توجروا جواب جبکہ فسق و فجور اوس سے ظاہر ہو تو عزل اوسکا ہو سکتا ہے وہو العالم
سوال کیا فرماتے ہین علماے دین اس مسئلہ مین کہ اگر خالد زید با مذہب امامیہ چاہے کہ عورت
کو انجام کار حسنات کے تولیت دے تو مسماۃ اوسکے شرع شریف کے متولیہ ہو سکتی ہے یا نہین
بینوا توجروا جواب اگر متصف بامانت اور دیانت نہ ہو اور پردہ نشینی انصرام
امور وصیت سے مخل نہو تو متولی کرنا عورت کا جائز ہو گا وہو العالم ✣

فصل بارھوین بیچ بیان وصیت کے

سوال کیا فرماتے ہین علماے دین اور مفتیان شرع متین بیچ اس مسئلہ کے کہ اگر کوئی شخص
جائیداد مشترکہ مین اپنی وصیت کرے تو نافذ ہو گی یا نہین اور کل مین ہو گی یا جز مین بینوا
توجروا جواب اس کے حصہ مین نافذ ہو جاویگی وہو العالم سوال کیا فرماتے ہین جناب

ملک العلما دام ظلہ کہ اگر کوئی شخص وصیت کرے کہ میرے مکان کا کرایہ زید کو ملا کرے تو کرایہ آیندہ
کا جو اوس وقت مین موجود نہین اوسمین وصیت نافذ سمجھی جاوے گی یا نہین بینوا توجروا جواب
وصیت نافذ ہوگی موصی بہ کا موجود ہونا وقت وصیت ضرور نہین وہو العالم سوال کیا فرماتے
ہین علماے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ مین کہ ایک صاحب جایداد اپنی جایداد کی
وصیت کرے تو بروے شرع کہان تک اختیار وصیت ہے اور اگر خلاف اختیار کچھ کسی وارث کے
وصیت کردی ہو تو وہ جایز ہوگی یا نہوگی بینوا توجروا جواب اختیار وصیت مین ثلث تک ہے
اگر کوئی شخص زیادہ ثلث سے وصیت کر جاے تو بقدر ثلث کے جاری کی جاے گی اور باقی مین اختیار
ورثہ کا ہے اگر چاہین جاری کرین اور اگر چاہین تو باز رکھین وہو العالم سوال چہ میفرمایند علماے
دین و مفتیان شرع متین اندرین معنی کہ زید خالد را با شرایط وصی اموال خود و دیگری را جہت نگاہ
داشت آن ناظر معین ساختہ از جہان رفت وصی و ناظر حسب وصیت بانجام امورات قایم و مستعد اند
اما در باب تقدیم وصایا منجملہ متروکہ زید چیزے حق وصی و ناظر ہست یا نہ و در صورت معین بودن
چہ قدر حق وصی و چہ قدر ناظر است بینوا توجروا جواب اگر ورثہ صغیر باشند و وصی و ناظر محتاج
نباشند گرفتن اجرت از اموال ایشان جایز نخواہد بود لیکن اگر محتاج باشند مقدار قلیل ضروری
براے قوت لوا گرفتند بشرطیکہ مقدار قوت از اجرت مثل کم باشد و اگر اجرت مثل کم باشد از انچہ
ضروریات قوت دران مہیا توانند شد اکتفا باجرت مثل لازم خواہد شد وہو العالم سوال
کیا حکم ہے اس امر مین کہ اگر کوئی شخص وصیت کرے کہ مینے جو مرثیہ یا سلام مصایب مین
جناب سید الشہدا اور جناب اہلبیت علیہم التحیۃ والثنا کے عرض کئے ہین یا قصیدہ مدح
اہلبیت طاہرین مین کہین ہین بعد میرے مرنے کے میرے قبر مین رکھدینا یا نقشہ روضہ مطہر
جناب ایمہ معصومین صلوۃ اللہ علیہم کے لئی ہی کہ حالت حیات مین وہ شخص بکمال عقیدت
اوسکی زیارت کرتا تھا یہی وصیت کرے آیا رکھدینا ان چیزون کا اوسکے قبر مین حسب وصیت
صورت جواز کی رکھتا ہے یا نہین بینوا توجروا جواب ظاہرا عمل ایسی وصیت پر لازم نہین وہو العالم

فصل سترہوین بیع یا انکاح

فصل تیرہوین بیچ بیان نکاح کے

چه میفرمایند علمای دین و مفتیان شرع متین اندرینصورت که سماة هنده احمد پسر زید و خالد پسر بکر را شیر داد و رضاعت صحیح فیما بین احمد و خالد بهم رسید پس درینصورت دیگر اولاد زید با دختران خالد منعقد میتواند شد یا نه بینوا توجروا **الجواب** درصورت مرقومه عقد دیگر اولاد زید سوای احمد با دختر خالد میتواند شد علی الاشهر و احوط اجتناب است و هو العالم **سوال** چه حکم است درین مسئله که زید نابالغ نه پدر دارد و نه جد پدری صرف برادر حقیقی جد پدریش زنده است آیا ولایت نکاح نابالغ مذکور برادر جد پدریش میرسد یا نه و درصورت ولی نبودن برادر جد پدریش نکاح نابالغ مذکور چگونه خواهد شد مفصل ارشاد شود بینوا توجروا **الجواب** درینصورت نکاح فضولی میتواند شد و ولی شرعی او برادر جد پدری آن نیست و هو العالم **سوال** چه میفرمایند علمای دین و مفتیان شرع متین اندرین مسئله که غلام شرعی مومنه محرم آن مومنه هست یا نه و عقد غلام با مالکه او جایز است یا نه بینوا اجروا **الجواب** نکاحش با مالکه جایز نیست و محرم هم نتواند بود علی الاشهر و هو العالم **سوال** چه میفرمایند علمای دین اثنا عشریه علیهم الرحمة اندرین مسئله که درصورت نافرمانی شوهر زن نافرمان مستحق اخذ مهر عیوض دین مذکوره از اشیای مملوکه شوهر خود هست یا نه بینوا توجروا **الجواب** زوجه دعوی مهر بر شوهر میتواند کرد لیکن اخذ اشیای مملوکه شوهر بدون مقاصه شرعیه جایز نیست و هو العالم **سوال** کیا فرماتے ہین جناب ملک العلما مجتهد العصر جانشین مجتهد اس مسئلہ مین کہ ایک شخص سنی مذہب نے اپنا شیعہ ہونا ظاہر کیا اور زن شیعہ مذہب سے عقد نکاح کیا اب تھوڑے عرصہ کے بعد اپنا مذہب سابق اختیار کیا اور باعلان طریقہ سنت جماعت کا پابند ہوا اسصورت مین زن مسطورہ شخص مذکور پر حرام ہے یا حلال اور ہم بستری اونکی حسب مذہب اثنا عشری جایز ہی یا نہین اور بموجب شرع شریف و طریقہ اثنا عشری جدائی اونکی درمیان مین واجب ہوگی یا نہین بینوا توجروا **الجواب** بہتر یہ ہے کہ بخلع یا طلاق آپس مین جدا ہو جاوے و هو العالم **سوال** کیا فرماتے ہین فرقه حقه ایدهم الله اس باب مین کہ دو عورتین ہین اور ایک کا دختر یا پسر اونکا ہی اور دونو باہم بہنین ہین یا غیر ہین اور ایک عورت غیر نے دونو کی اولاد کو دودھ پلایا پیچھے سے اس اولاد کے اور اولاد ان دونو عورتون کی نکاح ہو سکتا ہی یا نہین بینوا توجروا الجواب

مناکحت اونمین جایز ہی اسواسطی کہ وہ بہائی بہن رضاعی ہین اور نہ نسبتی وہو العالم سوال
چہ است مہر شرعی چقدر است و اقل مقدار آن چیست و اکثر آنرا آیا کجا حد است و در مہر شرط است کہ
روپیہ بستہ شود یا با جناس مثل غلہ وغیرہ یا پارچہ و زمین و باغ ہم بستہ میتوان بست بینوا توجروا
جواب مقدار مہر شرعی پانصد درہم است کہ تقریبا برابر یکصد و پنج روپیہ یا ہفت روپیہ علی الا[illegible]
میشود و مہر شے کہ قیمتی داشتہ باشد مہر توان بست و منافع مہر نیز باید تواند شد وہو العالم سوال
چہ میفرمایند علماء دین اندرین مسئلہ کہ نکاح و متعہ با زنان فاحشہ جایز است یا نہ بینوا توجروا جواب
در صورت ثبوت زنا ان انتظار استبراء رحم حفظا عن اختلاط میاہ احوط خواہد بود وہو العالم سوال
چہ حکم است اگر جاریہ کسے گریختہ باشد و سالہای سال برو گذشتہ باشد کہ مالکش خبر نگیرد پس آن
جاریہ با دیگری عقد یا متعہ کردن میتواند یا نہ و بعد عقد اگر مالک ظاہر شود نکاح صحیح می ماند یا نہ بینوا
توجروا جواب کنیز را اختیار عقد خود بدون اجازت مالک حاصل نیست وہو العالم سوال
اگر کسے جاریہ خود را آزاد کند پس اولاد آن جاریہ خواہ حلال زادہ یا زنا زادہ باشد در ملکیت
مالک است یا جاریہ بینوا توجروا جواب اولادیکہ قبل انعقاد بہم رسیدہ آزاد نخواہد شد وہو العالم

فصل چودہوین بیچ بیان طلاق کے

سوال کیا فرماتے ہین علماء دین و
مفتیان شرع متین اس مسئلہ مین کہ زید نے مہر زوجہ اپنی کو ادا کر دیا تہا اور زوجہ اوسکی مسماۃ
ہندہ اوسکے پاس سے چلی گئی اور زید نے دو شخصونکے روبرو کہ بغیر اونکی عدالت کا بہی یقین نہین ہے تین مرتبہ طلقت کہا
آیا یہ طلاق صحیح ہی یا نہین بینوا توجروا جواب اگر صیغہ طلاق حضور عدلین کی با تحقیق شرائط واقع
نہین ہوا تو صحیح نہوگا وہو العالم سوال و چہ ارشاد است درینکہ طلاق درمیان مرد و زن
چگونہ متحقق می شود فقط لفظ طلقتک یا دیگر شرط ہم دران است بینوا توجروا جواب طلاق
واقع می شود بہ ایقاع صیغہ در زمان طہر جائیکہ طہر معتبر است در حضور عدلین وہو العالم سوال چہ میفرمایند
علماء دین درینکہ مباشرت زن خود را ترک کند یعنی اینکہ سالہا سال با او ملاقات نکند و نان و نفقہ نرساند
پس آیا آن زن درین صورت بلا وقوع طلاق شرعیہ با شخصے دیگر نکاح یا متعہ میتواند کرد یا نہ و اگر زن آن مرد

اینمعنی اگر طلاق داده کافی و مجزی در طلاق میتواند شد یا نه و در طول افتراق میان شوہر و
زن با تعمد یا بوصف عدم قصد و خطا ازجانبین آیا نکاح میماند یا فی الجملہ تحلیل در ان می افتد درین
باب مفصل بارشاد شود بینوا توجروا **جواب** بدون ایقاع صیغہ طلاق با تحقیق شرایط ان افتراق
شرعی نخواہد شد و طول زمان مفارقت مخل نکاح نیست وہو العالم **سوال** کیا فرماتے ہین
علمائے دین اس مسئلہ مین کہ زبانی ثقات کے سنا ہے کہ بعد طلاق کے تین مہینے تک خبرگیری
نان و نفقہ عورت کی ذمہ شوہر کے ہے اگر شوہر نے منازل بعیدہ سے طلاق دیا ہو
اور عورت کے پاس سوا علاوہ مہر کے اسقدر مال و اسباب چھوڑا ہو کہ تین مہینے بلکہ اوس سے زیادہ
اوسکی اوقات بسری ہو اس صورت مین بھی خاوند کو خبرگیری چاہیے یا نہین اور یہہ خبرگیری
واجب ہے یا مستحب ہے اور یہہ بھی سنا ہے کہ اگر شوہر تین مہینے کے اندر پھر عورت
سے رجوع کرے بغیر جاری کرنے صیغہ کے اوسے نکاح اول سے اوپر اوسکے تصرف
کرسکتا ہے یعنی نکاح بدستور بحال رہتا ہے بینوا توجروا **جواب** عدہ رجعیہ مین نفقہ
زوجہ کا مرد پر واجب ہے اور اگر مال اوس مرد کا عورت کے پاس ہے اور عورت
اوس مین سے اپنا نفقہ ایام عدہ کا بہ اجازت شوہر لیلے تو پھر احتیاج اتفاق نہوگی اور اگر طلاق
رجعی دیا ہو تو عدہ مین کہ طہر تا تین حیض ہین شوہر بغیر نکاح رجوع کرسکتا ہے وہو العالم

فصل سیزدہوین بیچ بیان حدود کے

سوال چہ حکم است اگر کسے علانیہ مرتکب کبایر باشد مثلا زنا علانیہ بکند و باہر یکے
اظہار کند در اجرای حدش احتیاج بشہادت شہود ہست یا نہ و غیبتش درست است یا نہ
بینوا توجروا **جواب** اقرار او بوجہ معتبر شرعی مستوجب حد است و غیبت معلن بہ فسق جایز است
وہو العالم **سوال** چہ میفرمایند جناب ملک العلما مجتہد العصر و الزمان مولانا جناب سید
بندہ حسین صاحب درین مسئلہ کہ حد اغلام چگونہ است ارشاد شود بینوا توجروا **جواب**
اگر ایقاب بہ ثبوت شرعی رسد حد ان اینست کہ فاعل و مفعول ہر دو را بشمشیر قتل کنند
یا بہ آتش بسوزانند یا ہر دو را از بلندی بیفگنند و یا دیواری بر ایشان بریزند وہو العالم

سوال چہ میفرمایند علماء دین درین مسئلہ کہ اگر شوہر از زوجہ طلب کند کہ با دیگر صحبت کنید چہ کنند و در صورت رضای شوہر از سفاح زوجہ محکوم بزنا است یا برائے محصنہ بینوا توجروا جواب درین صورت زن مستحق حد زنا می محصنہ خواہد بود و ہو العالم

فصل سولہوین بیچ بیان فرائض کے

سوال کیا فرماتے ہین علماے دین بیچ اس مسئلہ کے کہ زید نے فوت کیا اور ایک بھائی اور ایک بہن اور ایک زوجہ چھوڑی یہ تین وارث اور دین مہر زوجہ کا ذمہ زید کے رہا پس اسصورت مین جایداد غیر منقولہ موروثی زید دین مہر اور ترکہ مین زوجہ کو اوسکے مل سکتی ہے یا نہین بینوا توجروا جواب صورت مرقومہ مین جسقدر حصہ زید کا جایداد مذکور مین ہو اوسپر دعوی مہر زوجہ زید کر سکتی ہے اور اگر ورثہ اوسکی قیمت نہین تو عین متروکہ منقولہ ہو یا غیر منقولہ مقاصہ مہر مین اپنے لی سکتی ہے لیکن من حیث الارث زمین سے حصہ اوسکو نملیگا اور قیمت عملہ مکان اور قیمت اشجار سے ربع حصہ زوجیت کا پاویگی و ہو العالم

سوال کیا حکم ہے اس مسئلہ مین کہ زینب نے انتقال کیا اور وارث چھوڑی ماں اور باپ اور شوہر اور ایک پسر کو پسر زینب نے سامنے اپنے باپ کے انتقال کیا اور مہر زینب کا چار ہزار کا تھا تو اسصورت مین منجملہ مہر کے سدس سدس حصہ جو ماں باپ کو شرعاً پہونچتا ہے اور متروکہ زینب مستغرق حصہ ابوین مین ہو جاتا ہے تو ابوین کو پہونچتا ہے کہ متروکہ اوسکا مقاصہ اپنے حصہ مین لی لین اور شوہر کو حصہ اوسمین سے نہ دین بینوا توجروا جواب صورت مرقومہ مین اگر حصہ ابوین زینب کا زیادہ متروکہ زینب سے ہے تو ابوین زینب مقاصہ متروکہ زینب کو اپنے حصہ مین لی سکتی ہین و ہو العالم

سوال کیا فرماتے ہین علماے دین اور مفتیان شرع متین اس مسئلہ مین کہ زید نے سواے ایک بیٹی اور داماد اور زوجہ منکوحہ لاولد کے اور کوئی وارث قریب اور بعید کا نہین چھوڑا اور مہر زوجہ کا ادا نہین کیا اور مال میں سے چند دیہات زوجہ کے بنام اپنی چھوڑی اور وہ بیٹی بھی لاولد مر گئی پس دونوں صورتوں مین کہ زید نے مہر ادا کیا ہو یا ادا نکیا ہو اب وارث دیہات کی زوجہ ہوگی یا داماد بینوا توجروا جواب صورت مرقومہ مین اگر مہر زوجہ کا ادا نہین ہوا تو زوجہ مقاصۃ قبضہ دیہات پر کر سکتی ہے اور اگر مہر ادا ہو چکا ہے تو اوسط

بھری کہ حصہ زوجیت دہات مذکورہ مین درمیان زوجہ و داماد کے مصالحہ واقع ہوا سو اسطے
کہ مسئلہ حرمان زوجہ غیر ذات الولد زمین سے اختلافی ہے وہو العالم سوال کیا حکم ہے جناب
ملک العلماء کا اس مسئلہ مین کہ زید نے وارثون نسبتی قریب اور بعید مین سے کسیکو نہین چھوڑا اور ورثہ نسبتی
مین سے فقط ایک زوجہ منکوحہ لاولدہ ہی اور مال دنیا چند دہات اور غلام ہے اس صورت مین مالک اس دہات کے
زوجہ لاولدہ ہے یا غلام بینوا توجروا جواب اس صورت مین بعد تقدم ما یجب تقدیمہ کے ربع غلام کا اور ربع
اشیاء منقولہ اگر ہون زوجہ کو میراث مین پہونچیگا اور باقی مال امام کا ہوگا علی الاظہر وہو العالم سوال
چہ میفرمایند علماء دین و مفتیان شرع متین اندرینصورت کہ زنے مرد و ورثہ گذاشت دو پسر میراث
او چگونہ تقسیم شود بینوا توجروا جواب درصورت مرقومہ متروکہ مادر بہر دو پسر برابر خواہد رسید وہو العالم
سوال چہ حکم کہ زنی مرد و ورثہ گذاشت یک ہمشیرہ میراث او چگونہ تقسیم شود بینوا توجروا
جواب درینصورت تمام متروکہ بہمشیرہ شوہر خواہد رسید وہو العالم سوال چہ حکم اندرین مسئلہ کہ زنے
مرد و ورثہ گذاشت یک برادر میراث او چگونہ تقسیم شود بینوا توجروا جواب درصورت مرقومہ متروکہ
بہ برادر خواہد رسید وہو العالم سوال کیا فرماتے ہین علمای دین اس مسئلہ مین کہ زید نے انتقال کیا
کچھ اثاث البیت پارچہ مستعمل متروکہ چھوڑا ابیٹی زید کے جو زوجہ اولی سے ہے وہ حصہ کی مدعیہ ہے
زوجہ ثانیہ کہتی ہے کہ جو کچھ کفن و دفن و رسم فاتحہ و قرضہ مقدم ہے آیا ایسی صورت مین کیا حکم
ہی بینوا توجروا جواب صورت مرقومہ مین جو مصارف دفن و کفن بقدر واجب کے ہوی ہین
وہ اصل ترکہ زید سے مجرا ہونی چاہئے اور جو کچھ زوجہ ثانیہ نے زاید قدر واجب سے مال زید سے
ان امور مین صرف کیا ہے بلا اجازت ورثہ کے اوسکی ضمانت اسکے ذمہ پر لازم ہوگی
وہو العالم سوال کیا فرماتے ہین علمای دین اس امر مین کہ مسمے زید ایک فرزند شش
سالہ زن اولی متوفات سی اور ایک پسر ایکسالہ زن حال موجودہ سے او کچھ اسباب چھوڑ کر
فوت ہوگیا پس اوس اسباب مین سی اولاد اکبر کو کہ زن اولی سی بی مادر ہے کسقدر ملیگا اور
زن حال اور اوسکی طفل کو کیا ملے گا بینوا توجروا جواب صورت مرقومہ مین متروکہ

زید سے پردادا کے دیون مہریہ وغیرہ کے آٹھوان حصہ زوجہ موجودہ کو اور بقیہ سے نصف نصف
دونوں بیٹوں کو ملیگا اور جو جہیز مخصص جہوہ کی ہے وہ بڑی بیٹی کو ملیگی واللہ العالم **سوال**
چہ حکم است اندرین مسئلہ کہ زید ایک پسر از بنت البنت گذاشتہ فوت کرد و بجز ہمین پسر دیگر
از نسل خود ندارد لیکن ایک برادر حقیقی و چند فرزندان برادر و خواہر متوفیان میدارد پس متروکہ
زید بہ ولد پسر مرقوم الصدر خواہد رسید یا برادر حقیقی مذکور و فرزندان شان و خواہر زادگانش
تقسیم خواہد شد بینوا توجروا **جواب** درصورت متروکہ زید ابن بنت البنت را خواہد رسید
واللہ العالم **سوال** کیا ارشاد فرماتے ہیں علماے دین اس مسئلہ میں کہ ہندہ نے ایک بیٹا
اپنا اور تین بیٹی شوہر کی اور ایک مکان اور شوہر کو چھوڑکر انتقال کیا بعد اوسکے ہندہ کے
بیٹے نے انتقال کیا اور پھر اوسکے شوہر نے انتقال کیا اب ایک پوتا ہندہ کا ہے اس صورت میں
دعوی مکان کا ہندہ کے پوتے کو پہونچتا ہے یا پسران شوہر ہندہ کو بینوا توجروا **جواب**
صورت مرقومہ میں متروکہ ہندہ سے ربع جو حق شوہر ہے وہ اولاد شوہر پر منقسم ہوگا اور تین
ربع ہندہ کے پوتے کو ملینگے بشرطیکہ شوہر مشغول الذمہ بہ مہر نہووے واللہ العالم **سوال**
کیا فرماتے ہیں علماے دین اور مفتیان شرع متین اندرین مسئلہ کہ ہندہ نے ایک بچہ صغیر
السن چھوڑکے دنیا سے رحلت کی اور وارثان چھوڑے ایک باپ مسمی خالد اور ماموں مسمے
زید و نانا مسمی بکر اور سوا اسکے متروکہ کے سو روپیہ ماہواری کی تنخواہ وثیقہ ہے کہ نام زد
ہندہ کے تھی وہ بھی چھوڑ گئی پس متروکہ ہندہ حسب شریعت محمدی کیونکر تقسیم ہوگی مفصل
ارشاد فرمائیے بینوا توجروا **جواب** صورت مرقومہ میں جمیع متروکہ اوسکے باپ کو پہونچتا
ہے واللہ العالم **سوال** کیا فرماتے ہیں علماے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں
کہ زید [illegible] زوجہ مسماۃ ہندہ اور مال چھوڑکر فوت ہوا ہندہ مذکور
[illegible] اپنے شوہر کے فی الحال [illegible] متصرف ہوئی ہندہ مبلغ پانسو روپیہ زینب کے
[illegible] قرض لیتی تھی جب ادا نکر سکی تو سب مال اپنا کہ قرض مذکورہ سے [illegible] کم تھا
زینب کو عوض قرضہ کے ہبہ کیا تھا گواہ [illegible] تھے لیکن توثیق تحریر ہبہ نامہ کی نہ [illegible]

کہ ہندہ نے انتقال کیا اور اب فضہ بہن زید کی زینب سے دعوی کرتی ہے کہ یہہ مال میرے
بھائی کا تھا ہندہ سب مال کی کیونکر وارث ہوئی کہ سب مال دیدیا آیا از روے شرع شریف کے
دعوی خواہر زید کو زینب سے پہونچتا ہے یا نہین بینوا توجروا **جواب** یہہ مال غیر کا درست نہین
اور فضہ کو بقدر اپنے حصہ کے زینب سے دعوی پہونچتا ہے اگر مہر ہندہ کا مستغرق ترکہ نہو واللہ اعلم
سوال کیا فرماتے ہین علماے دین اور مفتیان شرع متین اس مسئلہ مین کہ ہندہ کو زید نے طلاق دی
اور زید کے نطفہ سے ایک لڑکا ہندہ کے ساتھہ ہے بعد مدت عدت کے ہندہ نے بکر سے نکاح کیا
اور مہر شرعی مقرر ہوا اور بکر کے نطفہ سے دو بیٹے پیدا ہوے ہندہ اور حین حیات بکر مین
دونون بیٹونکے عقد مہر شرعی پر ہوے بعد اوسکے بکر فوت ہوا اور اوسکے بعد چھوٹا بیٹا بھی
فوت ہوا اور یہہ دونون بیٹے جو ہندہ بکر کے نطفہ سے تھے لاولد مرے اور ان دونونکی زوجہ
آوارہ ہوکے چلی گئین اسصورت مین ہندہ کے شوہر اول کا بیٹا جو ہندہ کے ساتھہ آیا تھا بکر کی
جایداد پر قابض و متصرف ہوا پس اگر وہ دونون بہوین بکر کی جو خراب و آوارہ ہوکر نکل گئین تہین اگر
حصونکا دعوی کرین تو استحقاق پانے اپنے حصونکا رکھتی ہین یا نہین اور درصورت استحقاق
کسقدر جایداد بکر سے اونکو حصہ پہونچتا ہی اور ہندہ شوہر اول کے بیٹے کو کسقدر بینوا توجروا
جواب صورت مرقومہ مین متروکہ بکر سے بعد اداے دیون مہر وغیرہ کے ثمن ہندہ کو اور باقی
دونون بیٹونکو بکر کے پہونچے گا اور متروکہ ہندہ اثلاثا تینون بیٹونکو ملیگا اور بکر کے بیٹے کے ترکہ
سے بعد تقدیم ما یجب تقدیمہ کے چوتھائی حصہ زوجہ کو اور چھٹا حصہ برادر مادری کو اور باقی
ترکہ اوسکے برادر عینی کو ملیگا اور چھوٹے بیٹے کے ترکہ سے بعد اداے دیون مہر وغیرہ کی چوتھا
حصہ اوسکی زوجہ کو اور باقی برادر مادری کو دیا جاویگا لیکن زوجہ غیر ذات الولد اراضی سے عینا و قیمتہ
اور الات ابنیہ سے عینا لا قیمتہ محروم ہوگی واللہ اعلم **سوال** کیا فرماتے ہین علماے دین اس مسئلہ مین
کہ زید کی دو شادیان تہین زوجہ اولی سے ایک بیٹا کہ ایک مدت دراز ہمراہ اپنی مان کے
زید سے علیحدہ رہا زید کو کچھہ واسطہ نان و نفقہ زوجہ اولی معہ بیٹا حامد کے نہ تھا اور زوجہ ثانیہ

معہ اپنی بیٹی ہندہ از شروع عقد ہمراہ زید کے رہی اسصورت مین املاک نے زید ہندہ اور حامد مین
کیونکر تقسیم ہوینگی بینوا توجروا الجواب صورت مرقومہ مین بعد ادا دیون مہر وغیرہ کے ثمن
ترکہ زید دونون زوجہ کو اگر بعد شوہر کے موجود ہون علی السویہ ملیگا اور مابقی ہندہ اور
حامد مین للذکر مثل حظ الانثیین تقسیم ہوگا وہو العالم سوال چہ حکم است اندرینصورت کہ شخصے مثلاً زید
مرد وارث گذاشت یک زوجہ لاولد و یک ہمشیرہ حقیقی خود و ترکہ گذاشت پس درینصورت حقدار زوجہ
خواہد و چقدر بخواہرش خواہد رسید بینوا توجروا الجواب درصورت مرقومہ بعد تقدیم مایجب تقدیمہ
من الدیون المہر وغیرہا ربع ترکہ زید بزوجہ و مابقی بخواہرش رسد لیکن علی الاشہر زوجہ غیر ذات الولد
از اراضی عیناً و قیمتہ و از آلات ابنیہ عیناً لا قیمتہ محروم خواہد بود وہو العالم سوال کیا فرماتے ہین
علماے دین اور مفتیان شرع متین بیچ اس مسئلہ کے ہندہ نے قضا کی اور جو کچھ مال زر اوسکا ہی اوسکی
بہنوی کی زوجہ کہ ہندہ نے بعد مرنے بہن اپنی کے بہنوئی کا عقد ثانی کرادیا تہا بعد عقد کے بہنوئی
نے بہی قضا کی لہذا زوجہ ثانی کو ہندہ اپنی پاس رکہتی تہی اور کل مصارف زوجہ ثانیہ کا ذمہ ہندہ
کے تہا اب جو ہندہ نے قضا کی تو کل مال و زیور پر زوجہ ثانیہ مذکورہ نے قبضہ کیا ہی اور ہندہ کا
وارث شرعی سوا شوہر کے کوئی نہین ہی اس صورت مین وارث کل مال ہندہ کا شوہر ہو سکتا
ہی یا نہین یا کچہہ زوجہ ثانیہ مذکورہ کہ جو قابض ہے حصہ ملیگا بینوا توجروا الجواب صورت مرقومہ مین
کل متروکہ ہندہ اوسکی شوہر کو ملیگا نصف فرضاً اور نصف رداً بنابر مشہور کے وہو العالم سوال چہ میفرمایند
علماے دین درین مسئلہ مثلاً زید ازواج متعددہ میدارد و ازان بعض منکوحہ اند و بعض ممتوعہ
نیز اولاد متعددہ از ازواج خود میدارد پس بعد وفات او اولادش از ممتوعہ ہر دو
وارث شرعی مال پدر خود برابر خواہند شد یا نہ و اداے دین پدر خود ذمہ جمیع
اولادش مساوی خواہد شد یا نہ بینوا توجروا الجواب اولاد منکوحہ و متمتع بہا در
میراث یکسان اند و اداے دیون مہر وغیرہ مقدم بر میراث وہو العالم سوال
ما قولکم سلمکم اللہ تعالے شما ازین مسئلہ کہ مثلاً مسمے زید سواے اولاد زوجہ منکوحہ

از بطون کنیزان حره مملوکه دیگران چه از ملک زوجه و چه ملک غیره بعدم اجازت
ملک و بدون حلت شرعیه نکاح و متعه اولادی متولد شدند پس بعد فوت
از متروکه اش این چنین اولاد چیزی میرسد یا نه بینوا توجروا الجواب اولادیکه از کنیزان
غیر بدون اجازت مالک بهم رسیده باشد و احتمال وطی شبهه نباشد از میراث زید محروم
خواهد بود و اولاد منکوحات اگر شرائط الحاق یافته شود ملحق بزید خواهد بود وهو العالم
سوال دام ظلکم زید با هنده که دختر [illegible] است مزوج شد و دختر مذکور حضور عمر که برادرش بوده است
و [illegible] زید فوت کرد بعد بار زینب دختر ثانیه عمر مزوج شد آن دختر هم بعد فوت
[illegible] حال [illegible] بوده [illegible] و هر دو زوج خود فوت شد و اولادی از هر دو عقب نمانده بعد
ازان زید [illegible] شده و از ورثای پدر [illegible] برادر حقیقی [illegible] اولاد [illegible] ماند و وارث هر دو
زوجه [illegible] خود [illegible] یک برادر مانده [illegible] برادر [illegible] و [illegible] از یک زوجه و [illegible]
و از یک زوجه [illegible] پسر و یک دختر آن [illegible] شخصی یکی بعد دیگری متزوج شده اند
[illegible] پسر گذاشته [illegible] زوج خود هر دو فوت شده اند بعد چندی آن [illegible]
[illegible] خود فوت شد پس درین صورت [illegible] بکه خواهد رسید بینوا توجروا
جواب درین صورت [illegible] تمام متروکه زید به برادرش خواهد رسید و اگر مهر زوجتین [illegible]
باقی باشد برادرزاده های زوجتین را دعوی نصف مهر [illegible] از زوجتین خواهد رسید
وهو العالم سوال [illegible] دام ظله زید متزوج شد با هنده دام الحکم [illegible] بعد دیگری
که [illegible] پس هر دو دختر [illegible] پدر و زوج خود لاولد فوت شدند بعد ازان عمر فوت
شد بعد ازان زید فوت شد حالا یک برادر حقیقی زید است و یک برادر حقیقی [illegible] هر دو
دختران است ورثه زید کرا خواهد رسید بینوا توجروا الجواب درین صورت وارث زید
برادرش خواهد بود و اقربای [illegible] نخواهد شد لیکن اگر مهر زوجتین ذمه زید باقی باشد برادران انها
را دعوی آن از برادر زید خواهد رسید وهو العالم سوال کیا فرماتے ہیں علماے دین اور
مفتیان شرع متین اندرین مسئله که ہندہ نے بیچ [illegible] کے دنیا سے رحلت کی

J. & K. UNIVERSITY LIB.
Acc. No 56581
Date 19.3.65

اور وارث چھوڑا ایک باپ مسمی خالد اور ماموں مسمی زید اور نانا مسمی بکر اور سوا متروکہ کے سو روپیہ
ماہواری کی تنخواہ وثیقے سے کہ نامزد ہنوز تھی وہ بھی چھوڑی پس متروکہ ہنود حسب شریعت محمدی
کیونکر تقسیم ہوگی مفصل ارشاد فرمائی بینوا توجروا **جواب** صورت مرقومہ میں جمیع متروکہ اسکے
باپ کو پہونچتا ہے وہو العالم **سوال** کیا فرماتے ہیں علماے دین اور مفتیان شرع متین اس مسئلہ
میں کہ مرزا بہادر علی صاحب مرحوم تنخواہ دار دوازدہ روپیہ وثیقہ جناب عالیہ متعالیہ بہو بیگم صاحبہ مغفورہ
سے پاتے تھے مرزا بہادر علی نے مرزا ذاکر علی پسر اور امراؤ بیگم اور امیر بیگم اور جینا بیگم دختران اور بوٹی بیگم
زوجہ کو چھوڑ کر وفات پائی اور تنخواہ وثیقہ مذکور حسب شرع شریف اور بموجب مسطورہ بالا تقسیم ہوکے
چنانچہ بابت زوجیت بیگم ممدوحہ ہشت آنہ بحساب حصہ ہشتم شرعیہ بوٹی کے حصہ میں [illegible]
تاحین حیات اپنے قابض اور متصرف رہیں اور بوٹی بیگم کے زندگی میں مرزا ذاکر علی پسر اور
امیر بیگم دختر نے انتقال کیا اور امراؤ بیگم اور جینا بیگم کے زندگی میں بوٹی بیگم مذکورہ نے
رحلت کی اس صورت میں مرزا ذاکر حسین اور امیر بیگم حصہ تنخواہ وثیقہ بوٹی بیگم سے محجوب
الارث ہیں یا نہیں یا محض امراؤ بیگم و جینا بیگم مختار و وارث حصہ تنخواہ وثیقہ بوٹی بیگم مسطورہ
ہیں بینوا توجروا **جواب** اگر تنخواہ بوٹی بیگم کی حکم متروکہ میں ہو تو وہ تنخواہ امراؤ بیگم اور
جینا بیگم کو علی السویہ پہونچے گی اور اولاد ذاکر علی اور اولاد امیر بیگم کو اوس میں کچھ حق
نہیں ہے وہو العالم **سوال** زید ایک زوجہ منکوحہ و یک زن کہ نکاح [illegible]
ثابت نیست گذاشت فوت شد پس ترکہ وے بکدام کس میرسد و چگونہ تقسیم شود ارشاد
فرمایند بینوا توجروا **جواب** ہرگاہ التحاق اولاد بزید ممکن باشد اولاد [illegible] وارث
خواہند بود پس ثمن بزوجہ منکوحہ و مابقی باولاد بحسب سہام شرعیہ خواہد رسید و اگر نکاح زن
دیگر بہ ثبوت شرعی رسد او ہم در ثمن شریک خواہد بود وہو العالم **سوال** کیا ارشاد ہوتا
ہے اس مسئلہ میں کہ گانوں ملک شرعی اپنے سے زید چھوڑ کر مر گیا اور وارث تین ایک
زوجہ منکوحہ کہ مہر اوسکا بارہ ہزار روپیہ کا تھا اور دو بہنیں حقیقی چھوڑیں اور قیمت
گانوں کی تخمینا [illegible] ہزار روپیہ ہیں بعد انتقال زید کے وہ گانوں زوجہ زید نے اپنے قبضہ

مین گیا اور اوس گاونکی سوا اور متروکہ زید کا نہ تہا اور سکونت خواہران زید کی اوس گاونسے
پانچ منزل فاصلہ پر ہے خواہران زید کو جب خبر ہوئی تو زوجہ زید سے کہا کہ قیمت گاونکی تخمینہً
کروا کی ہمسے لیلو اور گاونکے وارث ہم ہین گاون ہمکو دیدو اور ازبسکہ قیمت گاونکی کم تہی
اسوجہ سے زوجہ زید نے اس امر کو لیت و لعل مین رکہا اور کہا کہ تمام زر مہر ادا کردو تو گاون
کو لیلو اور قیمت گاونکی لینے پر راضی نہ ہوئی اور خواہران زید نی بکرر دعوی گاون کا کیا
لیکن اوسنے کچہ سماعت نہ کی اور یہی کہا کہ تمام زر مہر میرا دیدو گاون اپنا لیلو ایک ہزار
روپیہ جو قیمت گاون کی ہے اگر تمسے لیلون گی تو گیارہ ہزار روپیہ اور کون دیویگا
خلاصہ پانچ برس تک حاصل اوس گاونکا تصرف زوجہ زید مین رہا بعد اوسکے زوجہ زید نے
انتقال کیا وہ گاون وارثان زوجہ زید نے اپنی قبضہ مین رکہا اب پانچ برس کے عرصہ
سی اوسگاونکا کہ تخمیناً ہزار روپیہ سالیانہ ہے خواہران زوجہ زید کی تصرف مین ہے
پس اسصورتمین زوجہ زید کو عین گاون کا منافع مہر مین محسوب کر لینا جایز ہی یا
نہین اگر جایز نہین ہے اور گاون او منافع اوس گاونکی حق زید کے بہنونکا ہی
تو بہنونکو زید کی پہونچتا ہے کہ اوس گاونکا دعوی اوسے کرین اور ایک ہزار روپیہ
کہ قیمت اوس گاونکی ہے اوسکی دس ہزار روپیہ منافع سی کہ صرف مین زوجہ زید اور
ورثہ زوجہ زید کے آئی ہین مہر زوجہ زید مین محسوب کرین بعد باقی نو ہزار روپیہ کا ورثہ زوجہ
زید سی دعوی کرین یا نہین بینوا توجروا جواب اسصورتمین دعوی زوجہ زید اور
ورثہ زوجہ زید کا بابت مہر کے اور قبض و تصرف اونکا عین گاون اور کل منافع پر
اوسکی بیوجہہ ہے ہان اونکو مطالبہ مہر کا بقدر قیمت گاون کے پہونچتا ہے اور بہنین
زید کی دعوی عین گاونکا اور منافع کا جو زاید قیمت گاون سی ہو خود متصرف سی یا متروکہ
سے اوسکے کر سکتی ہے اور یہان مصالحہ بہتر اولی ہی وہو العالم سوال چہ ارشاد است درین
مسئلہ کہ مبلغ پانصد روپیہ سکہ زینب بذمہ ماموی خود داشت چون وقت فوت ماموں زید

و زینب طلب کرد گفت احتیاج آدای قرضه چیست چون جمیع آنچه متروکهٔ من باشد از بعد
و جنس و املاک همه از تست زینب سکوت نمود یا مون مذکور مر زوجه‌اش گفت که
وقتیکه من زنده ام اوقات بسر میکنم و بعد از من تو مالک هستی و هرگاه تمامی مذکور حاضر شد
و زینب قرضه خود خواست مردمان محله معتبرین را طلب داشته نزد همه کس اقرار کرد که مهر
زینب که ذمه شوهر بود ذمه من واجب الادا است پس هر چه بعد من باقی ماند از آنچه هست از زینب
است پس درینصورت از وارثان یا موی مذکور یا از زوجه‌اش از زینب دران متروکه
از رو وراثت میرسد یا نه بینوا توجروا جواب ادای دین اگر ثابت و متحقق شود مقدم بر میراث
است و هو العالم سوال چه میفرمایند علمای دین اندرین مسئله که زید چند مواضع ملکیت خود را
متروکه گذاشته انتقال کرد وارث گذاشته عمرو و بکر پسران و سلمه و فضه دختران از بطن زوجه
اول و خالد و سلیم پسران آمنه و زینب و هنده دختران از بطن زوجه ثانیه که بعد فوت زید
مرحوم جمله ورثای مذکورین بر املاک متروکه زید قابض و داخل یکجا میماندند پس از چند سال بکر نیز
انتقال کرد کسی اولاد از بطن او نیست صرف یک مسماة فهیمه منعقد بعقد دائمی و عمرو برادر
و سلمه و فضه خواهران حقیقی خود را وارث گذاشت که بدستور بالاجمال جمله شرکا و مسماة فهیمه مذکوره
بر املاک مذکور قابض و داخل ماندند و مسماة فهیمه نکاح ثانی نکرده و نه قصد دارد و نیز از اولاد
بطن ثانی بعد چند سال سلیم پسر و آمنه دختر لا ولد انتقال کردند حالا صرف عمرو پسر و فضه و سلمه
دختران از بطن زوجه اول و مسماة فهیمه زوجه مذکوره بکر و از اولاد بطن ثانی خالد پسر و
زینب و هنده دختران موجود اند پس مطابق شرع شریف در مواضع متروکه زید چقدر حصه یک
مسماة فهیمه مذکوره میشود بینوا توجروا جواب درینصورت بعد تقدیم ما یجب تقدیمه من الدین
المهریه و غیرها متروکه زید بر اولاد او از یکصد و چهار سهم منقسم خواهد شد شانزده شانزده سهم بهر یک
پسر و باشت هشت سهم بهر دختر خواهد رسید و بعد وفات بکر از جمله شانزده سهم همه‌اش
چهار سهم که ربع آن است علاوه از مهر بزوجه‌اش مسماة فهیمه دوازده دوازده سهم شش شش سهم بعمرو

براد عینی و ثلثہ سہم بقبضہ دو مسلمہ خواہران حقیقی او خواہد رسید و پس از وفات مسلم
دامنہ سہام شان کہ بنسبت چہار میباشد برادخوت عینیہ شان کہ خالد و مریم و منیزہ اند للذکر مثل حظ
الانثیین تقسیم خواہد شد وہو العالم **سوال** چہ ارشاد است زید لاولد انتقال کرد
چند مواضع ملکیت ترکہ کہ یک زوجہ و یک برادر و دو خواہر حقیقی را وارث گذاشت
پس زوجہ از ملکیت زید حصہ خود بمقدار حصہ ربع یافتن میتواند یا نہ و زوجہ مذکورہ حسب
رواج ہندوستان نکاح ثانی نکردہ پس ارقام کرد کہ بصورتیکہ ربع حصہ خود از ملکیت اگر
نخواہد یافت از کدام چیز ربع برائے او تقرر است کہ سوائے ملکیت دیگر کدامی چیز این قسم
کہ از ان اوقات گذاری او کردہ نیست اگر از ملکیت محروم شود از کدام چیز حصہ خواہد یافت
بینوا توجروا **جواب** بعد تقدیم ما یجب تقدیمہ من الدیون المہریہ و غیرہا ربع متروکہ
زید بزوجہ او و مابقی بخواہران و برادر للذکر مثل حظ الانثیین میرسد لیکن زوجہ غیر ذات الولد
از زمین و عقار مطلقا وارث الات ابنیہ عینا لا قیمۃ بنا بر مشہود محروم است لیکن چون
مسئلہ اختلافی است و بعضے تخصیص حرمان نسبت باراضی مساکن کردہ پس بنا بر
مصالحہ گذاشتن اولی خواہد بود وہو العالم **سوال** چہ ارشاد است درین مسئلہ مسمی
زید را سوائے اولاد زوجہ منکوحہ از بطون کنیزان حرہ و مملوکہ دیگران چنانکہ ملک زوجہ
و چہ ملک غیرہا بعدم اجازت مالک اندران حلت شرعیہ نکاح و متعہ انضمامی چند
متولد شدہ اند بعد فوت از متروکہ اش ہمچنین اولاد غیر حر برسد یا نہ بینوا توجروا
جواب اولادیکہ از کنیزان غیر بدون اجازت مالک بہم رسیدہ باشد از میراث
زید محروم خواہد بود و اولاد معتقات اگر شرائط الحاق یافتہ شود بلحوق بزید خواہند شد
وہو العالم **سوال** چہ میفرمایند علمائے دین درین مسئلہ کہ سید شرجی نے دو
لڑکیاں یعنے کرامنہ اللہ بی بی و ایمان بی بی چھوڑکر انتقال کیا کسی اراضی زمیندار
متروکہ اوسکا نصف نصف دونوں لڑکیوں کو ملا مدعیان رجب علی وغیرہ کرامنہ اللہ
بی بی کے حصہ پر قابض و دخیل ہیں اور دوسرا حصہ ایمان بی بی کے قبضہ میں ہے

ایمان بی بی کا نکاح فضل علی کے ساتھہ ہوا اور فضل علی زوجہ ایمان بی بی کے روبرو
مرگیا ایمان بی بی صرف ایک لڑکی باندی بی بی نام فضل علی سے پیدا ہوئی اور ساتھ
غلام مہدی پسر کاظم علی عمزاد فضل علی کے منکوحہ ہوئی اتفاقاً غلام مہدی بھی بحیات
باندی بی بی زوجہ اپنی کے ایک لڑکی مسماۃ انگنی بی بی بطن باندی بی بی سے چھوڑ مرا اور
مسماۃ انگنی بی بی کا نکاح غلام امام بیگ چچیرے بھائیکے ساتھ ہوا مسماۃ انگنی بی بی سے
کوئی اولاد مذکور و اناث باقی نرہی اور غلام امام اسکا شوہر بھی روبرو اپنی زوجہ
انگنی بی بی کے مرگیا اور غلام درحال زندگی انگنی بی بی کی مسماۃ سید النسا کے ساتھہ دوسرا عقد
کیا تھا اوس سے دو لڑکے گوہر حسین و اکرام حسین پیدا ہوئے اور غلام حیدر حقیقی که بھائی غلام امام شوہر
انگنی بی بی کا مدعی ہے کہ مسماۃ انگنی بی بی میری سگی بہن چچیری بہن ہے اور غلام مہدی پدر
انگنی بی بی اور شوہر باندی بی بی میرا چچا حقیقی ہے اور غلام زاہد برادر حقیقی غلام مہدی سے
دو لڑکیاں رفیقہ اور آمنہ موجود ہیں اونکو بھی دعوی کہ غلام مہدی ہمارے چچا حقیقی ہیں اور انگنی
بی بی ہماری سگی چچیری بہن ہوئیں اب سوال اس مسئلہ میں یہہ ہے کہ اراضی وغیرہ متنازعہ ازرو
احکام شرع شریف مسماۃ انگنی بی بی کا ترکہ قرار پایا ہے یا اوسکے شوہر غلام امام کا کیونکہ غلام امام
کا حقیقت سے مال ٹھہری اور انگنی بی بی کے ماں کا مال ہاں حصہ ہے اگر جایداد متروکہ مملوکہ انگنی
بی بی کا قرار پایا ہو تو حسب طریقہ مذکور حصہ متنازعہ کسکا کسکا حق ہے آیا مدعیان کا جو کہ انگنی
بی بی کے کیا ہوتی ہیں یا اکرام حسین و گوہر حسین پسران غلام امام جو بطن سید النسا زوجہ ثانی سے ہیں اور
اکرام حسین اور گوہر حسین بھی یہہ قرابت ظاہر کرتے ہیں کہ غلام امام باپ ہمارا غلام مہدی کا بھتیجا تھا
اور انگنی بی بی ہمارے چچیری پھوپھی بھی ہوتی ہیں غلام حیدر اور مسماۃ رفیقہ اور آمنہ مدعی علیہما
دو بھائیونکی اولادیں ہیں مسماۃ انگنی بی بی متوفیہ بوجہ قرابت مظہرہ غلام حیدر پسر غلام ضامن
و رفیقہ و آمنہ دختران غلام زاہد کو پہونچتا ہے یا نہیں اگر پہونچتا ہے تو کسقدر مدعیان حسب علی و
حسمت علی وغیرہ ہمارا دعوے یہہ کرتے ہیں کہ مورث اعلی یعنے سید بڑے ہمارے دادا کے

باپ تھی یہہ ترکہ ہمارا ددھیالی ہے اور صورت اعلی انگلی بی بی کی ماں کے نانا کی باپ تھی
اسکا ترکہ ننہیالی ہے اور غلام امام شوہر انگلی بی بی کا ترکہ سب سے اعلی ہوا اور غلام مہدی
شوہر باندی بی بی کے ترکہ ددھیالی بر پسران غلام امام قابض ہے یہہ ترکہ متنازعہ جو ہے
ذاتی باندی بی بی اور مورث اعلی دادا ہمارے کا ہے اور غلام مہدی شوہر باندی بی بی
جنکو غلام علی برادر مسماتان رفیقہ اور آمنہ اپنا چچا حقیقی بیان کرتے ہین وہ اپنی بی بی زوجہ
باندی بی بی کے روبرو مر گیا ہے پس اسصورت مین یہ ترکہ کسطرف اور کنکو عاید ہوگا اور
غلام مہدی شوہر باندی بی بی کے بھی نہین ہین اور دو بیٹے دونونکے موجود ہین انکو
پہونچتا ہے یا نہین اس ترکہ مین استحقاق کسکو ہے اور کسکا حق ہے تفصیل وار بیان
فرمائے اور ایمان بی بی سے انگلی بی بی کمتر مرانی زوجہ کے سامنے مرتے انکا ہی کو
کچھہ ابطال واثبات حق ہوتا ہے یا نہین اگر ہوتا ہے تو کسکا کسکا بینوا توجروا **جواب**
صورت مرقومہ مین جو کچھہ حصہ انگلی بی بی کو اپنے باپ اور نانا سے پہونچتا ہے وہ سب
مملوکات مسماۃ انگلنی بی بی سے ہین اور بعد مرنے مسماۃ انگلنی بی بی کے نصف متروکہ اسکا
اوسکے چچیرے بھائی غلام حیدر کو اور نصف متروکہ مسماۃ رفیقہ و آمنہ چچیرے بہنوکو ملیگا
علی التسویہ اور ونکو کا اوسمین حق نہین ہے وہو العالم **سوال** چہ میفرمایند علماے دین
و مفتیان شرع متین اندرین مسئلہ کہ زید فوت شد یک زوجہ واز بطن آن یک پسر و یک
دختر و یک پسر و یک دختر از بطن زوجہ اولی متوفات گذاشتہ و ترکہ از قسم زمین و
باغ و امکنہ ولباس چیزہا موجود اولاد زوجہ ثانیہ دعوائے ہشتم کہ از شوہر بوجہ مہر رسد
دارند و اولاد زوجہ اولی در ان عذرے نمیکند الا باعث اختلاف مسئلہ در میراث ذات الولد
و غیر ذات الولد چہ در کتب فقیہ حرمان زوجہ ذات الولد و غیرہ آن از بعض
چیزہا نوشتہ است منتظر فتوائے مجتہدی میباشد در نصوص مستفتی میخواہد کہ بتصریح بیان شود
کہ ذات الولد و غیرہ ذات الولد در متروکات شوہری از کدام کدام چیز محروم خواہد شد و چند

بکدام چیز قیمتی وما مثل اولاد از هیچ شی محروم نخواهد بود بینوا توجروا **جواب** در حرمان زوجه ذات الولد
از آراضی وعقار اختلاف است وعلی الاظهر عدم حرمان است لیکن بنا بر مصالحه احوط وهو اعلم
سوال چه میفرمایند علمای دین ومفتیان شرع متین اندرینصورت که شخصی مُرد مثلاً ووارث
گذاشت دو پسر از زوجهٔ اولی ودو دختر ویک پسر از متمتع بها پس درصورت مسطوره میراث بکدام بکدام
وبهر یکی چه قدر میرسد وزوجه از زمین ودرخت ومکان تواند رسید یانه بینوا توجروا **جواب**
درصورت مرقومه بعد تقدیم ما یجب تقدیمه من الدیون المهریة وغیرها ثمن متروکهٔ میت فی زوجهٔ منکوحه اش
وما بقی به پسران ودختران اش للذکر مثل حظ الانثیین میرسد واظهر عدم حرمان زوجه ذات الولد از
قیمت اراضی والات ابنیه واشجار است لیکن چون مسئله اختلافی است بنا بر مصالحه گذاشتن
احوط است وهو العالم **سوال** چه میفرمایند علمای دین ومفتیان شرع متین درینصورت
که زید زن شوهردار را که شوهرش هنوز زنده وموجود است بدون طلاق تصرف خود آورده یک
پسر وچهار دختر بهم رسانیده فوت کرد والحال فیمابین سه برادران حقیقی زید ویک زوجهٔ منکوحه
لاولد واولاد زن مذکوره بالا بابت تقسیم ترکه زید نزاع واقع است حقیقت ترکه زید چگونه تقسیم خواهد شد
وچند چند سهم بدعویداران مذکوره بالا خواهد رسید یکدام کدام ورثای مذکوره مال ونفقه و
مهر میرسد بینوا توجروا **جواب** درصورت ثبوت زنازادگی اولاد مذکورین از ترکه زید محروم
خواهند بود والا فلا ودرصورت اولی بعد تقدیم ما یجب تقدیمه من الدیون المهریه وغیرها ربع
متروکه زید از غیر اراضی وغیر الات ابنیه بزوجه منکوحه وما بقی به برادرانش خواهد رسید ودر
صورت ثانیه ثمن ترکه اش بزوجه وما بقی باولادش للذکر مثل حظ الانثیین خواهد رسید
وهو العالم **سوال** ما قولکم مدظلکم مثلاً زید مرد ویک یا بند ویک پسر مسمی خالد ویک دختر مسماة
فضه گذاشت واز متروکه ومقبوضه خود مکان وغیره که بلا شرکت غیری بوده آنرا نیز گذاشته
پسر زید مسمی خالد از عرصه ده سال در مرشدآباد مقیم است ودر انجا تاهل کرده گرفت
ودرین شهر زوجه او وپسران او ودختران کسیکی به بلوغ رسیده وداکتخدا است

حیران و در فقر و فاقه گرفتار اند خالد خبرگیری نان و نفقه زوجه خود و اولاد خود گاهی نکرد و تکفل
دختر زید اراده فروخت حصص خود ها از متروکه زید میدارد و اطلاع اینمعنی چند بار بخالد کرده با
خالد هیچ جواب ننوشت پس به سبب عسرت و محتاجی نان و نفقه و شدت تقاضا عقد دختر شان که
وارثان نوع آن بکراة و مراة میناقیند زوجه خالد و پسران و دختران او را اختیار بیع حصه خالد ست
یا نه و در صورت عدم اختیار صورت بیع حصص زوجه خالد و دختر زید و صورت اجرای کار هم ها
چگونه خواهد شد و حاکم شرع را اگر اختیار تقسیم است آیا تقسیم ترکه دکان و غیره خواهد ساخت یا تقسیم
زمین بعد فروخت آن خواهد کرد بینوا توجروا جواب خواهر خالد را حصه خود شما عام میرسند
و زوجه خالد مقدار نفقه زمان گذشته که بذمه خالد ثابت باشد از حصه خالد مقاصه تواند گرفت نه زیاده
از آن و گرفتن مصارف عروسی و غیره بدون اجازت خالد جایز نیست و هو العالم **سوال**
زید فوت کرد و ورثه گذاشت یک زوجه و چهار پسر و دو دختر و منجمله آن یک پسر نابالغ است
بعد از آن یک پسر و یک دختر که هر دو بالغ بودند فوت شدند و هنوز متروکه زید منقسم نگردیده
پس ولد اکبر بعضے از اسباب متروکه پدر خود را میخواهد با استرضای دیگر شرکا با تعین و نه بسبب
نابالغ بقصد اینکه بعد بلوغ او را هیچ که راضی خواهند شد اضی نخواهد کرد در تصرف خود در آرد
بینوا توجروا آوردیانه اشیاے مخصوصه ولد اکبر که عبارت از چیوم است کدام کدام اند مفصل ارشاد
فرمایند و نیز آن اشیاء پیش از تقسیم تصرف خود مینوان آوردیانه بینوا توجروا **جواب**
احدے از شرکا اشیاے مشترکه را بدون اذن دیگران تصرف نتواند کرد و از آنکه بعضے
شرکا نابالغ اند و اذن ایشان غیر متصور پس انتظار بلوغ ایشان لازم و همچنین در جبایت
نیز انتظار احوط است و هو العالم **سوال** چه میفرمایند علمای دین اندرین مسئله اگر هند
یک نواسه از بطن یک دختر و یک نواسه و دو نواسی از بطن یک دختر که هر دو دختران
هند در حیات او انتقال کرده باشند و یک همشیره گذاشته رحلت کند درینصورت متروکه او
بنواسگان و نواسیان خواهد رسید یا به همشیره او بینوا یا شخوا علاقی خواه اخیافی معه گاه

بنواسگان و نواسیان برسد پس میان اولاد ہر دو دختر بطریق للذکر ضعف الانثیین
تقسیم خواہد شد و یا نصف به یک دختر رسیده نصف دیگر بر اولاد دختر ثانی بحساب للذکر
ضعف الانثیین منقسم خواہد گشت مفصلاً و مشروحاً قلمی گردد بینوا توجروا جواب درصورت
مرقومه بعد تقدیم ما یجب تقدیمه از متروکه ہنده نصف به پسر دختر خواہد رسید و نصف به اولاد
دختر دیگر للذکر مثل حظ الانثیین علی الاشهر منقسم خواہد شد و ہو العالم سوال چه میفرمایند علمای
دین و مفتیان شرع متین اندرین صورت که مسماة متوفیه نے بعد انتقال کے یکدختر بطنی و دو برادر
حقیقی و یک ہمشیره و یک مادر چهوڑین ترکه متوفیه که جو ارث پدری سے اوسکو حاصل ہوا ہی ترکه
متوفیه سے دونو بهائی اور ہمشیره اور مادر بیچ مذہب امامیه کے مستحق ترکه ہین یا نہین اور ترکه و
دختر مذکوره پر منتقل ہونا چاہئی یا جمله وارثان متوفیه پر بینوا توجروا جواب صورت مرقومه
مین متروکه متوفات کا بارہ ۱۲ سہم سے منقسم ہوگا تین سہم ماںکو اور نو سہم بیٹی کو ملینگے اور تقلیلاً للسهام
چار سہم سے بهی تقسیم درست ہوگی تین سہم بیٹی کو اور ایک سہم ماںکو پہونچیگا و ہو العالم سوال کیا
ارشاد ہی اس مسئله مین که مسمے عمرو نے وفات پائی اور اوسکی زوجه نے اسباب عمرو پر اور مثل ما نکار
وغیره که قلیل ہے قابض بعوض مهر رہی اب که زوجه عمرو نے بهی انتقال کیا دو لڑکیان
چهوڑین زنده اور اولاد چهوڑی چار لڑکیون که وه لڑکیان روبرو عمرو کے زنده تهین اور
سامنے زوجه عمرو کے مرگئین پس اس صورت مین اولاد لڑکیون متوفه کی محجوب ہوئی یا نہین ہوئی
اور متروکه زوجه عمرو کا کیونکر تقسیم ہوگا ان دو لڑکیون زنده کو ملیگا یا اولاد لڑکیون متوفه
کو بهی ملیگا فقط بینوا توجروا جواب اگر متروکه عمرو کا مستغرق مهر باقی زوجه کا تها تو صورت
مرقومه مین اولاد لڑکیون کی محجوب ہوگی اور دونو لڑکیان باہم آدہا آدہا تقسیم کر لینگی
و ہو العالم سوال کیا فرماتے ہین اس مسئله مین که سید یوسف علی نے وفات پائی وارث چهوڑا
سید جعفر علی ایک پسر اور تاج بی بی اور راج بی بی دو دختر بطن ننهی بی بی زوجه سے و خود
ننهی بی بی زوجه ثانیه کو ایسی صورت مین متروکه مورث کس کو کس قدر ملیگا ارشاد ہو

بینوا توجروا جواب بعد تقدیم اداے دیون و وصایاے نافذہ کی ثمن متروکہ سید یوسف علی
تنہی بی بی اونکی زوجہ ثانیہ کو اور دو حصہ باقی ہین سے اونکی بیٹے سید جعفر علی کو اور ایک ایک
سہم تاج بی بی اور راج بی بی کو کہ دو بیٹیاں اونکی تہین ملیگا وہو العالم سوال چہ میفرمایند
علماے دین اندرین مسئلہ کہ زید مذہب سنت جماعت میداشت و از پسرانش دو کس بطریقہ
پدر و یکی مذہب اثنا عشری دارد درین صورت پسرے مذہب اثنا عشرے میدارد وارث ترکہ زید
خواہد بود یا نہ فقط بینوا توجروا جواب خواہد بود وہو العالم سوال چہ میفرمایند علماے
دین و مفتیان شرع متین اندرین صورت کہ حامد و خالد دو برادر علاتی بودند و خالد زید نام
پسرے گذاشتہ فوت گردید بعدہ زید لاولد و خالات و برادر عم او علاتی یعنی اولاد خالد
و اولاد عمیہ عمہ خودش گذاشتہ ازین جہان درگذشت و اولاد عمیہ زید مذکور میراث خودش
مینمایند آیا عند الشرع دعوے اولاد عمیہ در ترکہ زید صحیح است یا نہ بینوا توجروا
جواب درین صورت بنا بر مشہور تمام ترکہ بخال و بخالات او فرضاً ورداً علی السویہ منقسم خواہد بود
اگر اخیاف نباشند و اولاد اعمام را نصیبے نخواہد بود وہو العالم سوال چہ میفرمایند
علماے دین و مفتیان شرع متین اندرین مسئلہ کہ زوجہ قبل مفارقت باز وج وفات کرد
پس مہر بر زوج چہ قدر لازم خواہد آمد و از متروکہ زوجہ چقدر بر زوج خواہد رسید بینوا توجروا
جواب درصورت مرقومہ نصف متروکہ زوجہ بشوہرش خواہد رسید و شوہر را ادائے
نصف مہر لازم خواہد گردید وہو العالم سوال کیا فرماتے ہین علماے دین مبین
و مفتیان شرع متین اس مسئلہ مین کہ صورت مرقومہ بالا مین ببر علی ابن میر محمد بخش ابن
مرزا مغل بیگ ابن مراد بخش ابن مرزا ابراہیم بیگ ابن مرزا امانی ابن تہور خان متروکہ
تہور خان سے جانب مرزا امانی سے کسقدر پائیگا او جانب اسد الدین خان سے حصہ بدر النسا بیگم
زوجہ مغل بیگ دادا اپنے مین سے کسقدر کا مستحق ہوگا بینوا توجروا جواب
صورت مسئولہ مین متروکہ تہور خان سے نصف مرزا امانی کو اور نصف

اسدالدین خان کو پہونچیگا اور تمام حصہ مرزا امانی کا اور ایک ثلث حصہ اسدالدین خان
سے میر ببر علی کیطرف منتقل ہوگا وہو العالم سوال کیا فرماتے ہین علماے دین و مفتیان
شرع متین اندرین صورت کہ املاک متنازع فیہ متروکہ مورث اعلی تہور خان سے کے بیٹے
تہور خان کے دو پسر تہی مسمیان مرزا امانی و اسدالدین خان مرزا امانی کے اولاد مین
میر ببر علی ہین اور اسدالدین خان کی اولاد مین وزیر مرزا ہین مورث اعلی کی وفاتکو دو سو
برس گذرے ایک سو برس تک املاک مذکورہ کا حاصلات اولاد اسدالدین خان لیا کیے بعد ایک سو
برس کے جو اولاد مرزا امانی نے شاہجہان آباد سے اگر مطالبہ کیا تو اولاد اسدالدین خان نے
حاصلات املاک مذکور ہے از راہ زبردستی چہارم مقرر کردیا ہرچند اونہون نے کہا کہ ہمارا
نصف حصہ ہا ہیئے اولاد اسدالدین خان نے سماعت نہ کی وزبردست تہی اولاد مرزا امانی
بلم زور خاموش مجبور لیتے چہارم حصہ پہ قناعت کی اب وہ املاک بیع ہوتی ہی میر ببر علی
کہ اولاد مرزا امانی سے ہین چاہتے ہین کہ بموجب داشت کہ ہم نصف کہ شریک ہین
نصف قیمت املاک مذکورہ سی ہمکو ملے آیا دعوا میر ببر علی کا بابت نصفی کے وزیر مرزا سے
ہوسکتا ہی یا نہین بینوا توجروا جواب صورت مرقومہ میر ببر علی کو دعوی نصف متروکہ
تہور خان کا بحسب وراثت پہونچتا ہے وہو العالم سوال کیا فرماتی ہین علماے دین
و مفتیان شرع اس مسئلہ مین کہ زید نے اول شادی اپنے خاندان مین کی اور اوس سے
اولاد پیدا ہوی پہر زوجہ مرگئی اور زید نے دوسری شادی خاندان دیگر مین کی اور اوس سے
بہی اولاد ذکور و اناث پیدا ہوی اور جائداد منقولہ و غیر منقولہ چہوڑ کر فوت ہوا ایس زوجہ
دویم اور اولاد اوسکی بمقابلہ اولاد اولی کی مستحق پانے حصہ کے ہین یا نہین اور اگر ہین تو کس
فرایض از سہام سے بینوا توجروا جواب بعد تقدیم ما یتقدم و رفع الدیون و الوصایا
ثمن زوجہ موجودہ کو ملیگا بقیہ اولاد کو للذکر مثل حظ الانثیین ملیگا اور اولاد زوجہ اولی و ثانیہ
مین کچہہ فرق نہین ہے وہو العالم سوال چہ میفرمایند علماے دین کہ زید بیوہ

متبین اثنا عشری باندرین مسئلہ کہ زید فوت کرد و گذاشت دو دختر مسمیان زینب و معصومہ و دو کنیزان زر خرید مسمیان ہندہ و محمودہ یکی ازان حرم زید متوفی بود و دیگر حرم بکر مرحوم پسر زید مذکور و بکر و برو زید پدر خود وفات یافتہ بود درینصورت جایداد زید کہ ہمگی یکصد و سی روپیہ است بورثہ مرقومہ چگونہ منقسم خواہد شد بینوا توجروا

جواب درصورت مرقومہ تمام متروکہ زید بہر دو دختر او علی السویہ خواہد رسید وہو العالم

سوال کیا ارشاد ہے علمای دین کا بیچ اس مسئلہ کے کہ زید مرا دو لڑکے چھوڑ کے ایک زوجہ منکوحہ سے ایک کنیز زر خرید سے اس صورت مین کنیز زادہ غیر منکوحہ مستحق پانے حصہ کا مقابلہ پسر منکوحہ زید کے جایداد منقولہ و غیر منقولہ مین ہے یا نہین اور اگر ہے تو کسقدر ہے بینوا توجروا جواب صورت مرقومہ مین تا بعد تبدیل ایجاب تقدیمہ من الدیون المہریہ و غیرہا ثمن زوجہ منکوحہ کو باقی دونون بیٹون کو علے السویہ ملیگا وہو العالم

اشتہار

بارہ سن تحفۃ السائلین یعنی ماہواری ماہ رمضان المبارک

مومنین و موقنین کو بشارت ہو کہ جسقدر مسائل ہرگونہ دیار و امصار سے بحضور اقدس مجتہد العصر و الزمان آیا کرتے ہین وہ کل مسائل بعد دستخط و مہر ماہواری جسکو دو جزو تک بحساب سفی جزو ۱ شایع ہوتے ہین اہل شہر کے واسطے ۲ اور باہر کیو اسطے ۳ فی جزو مقرر کئے ہین تو صاحب خریدار ہون مقام لکھنؤ محلہ وزیر گنج مہر سید عابد علی کتب فروش سے زر نقد و ٹکٹ لیجا سکین اور سب مومنین کو ضرور ہے کہ سے اس ماہواری کی تشہیر مین کرین یہان تک کہ مومنین باشندگان دیہات وغیرہ اس ماہواری کے چھپنے سے مطلع ہو جائین اور یہ امر باعث ثواب عظیم کا ہی

العبد سید عابد علی رضوی مہتمم مطبع حسینی اثنا عشری واقع خراشخانہ میر دوشن علی متصل وزیر گنج

J. & K. UNIV
Acc No 5.6
Date ...1.9...

اطلاع

مومنین و موقنین کو اگر لینا اس پارہ من تحفۃ السائلین یعنی ماہواری ماہ رمضان المبارک کا منظور ہو پس درخواست اپنی جلد بھیجیں جبتک دو سو درخواستیں جمع ہو جاینگی تب تک ماہواری شوال المکرم چھاپی نجاوی گی فقط

اشتہار

المشتہر سید عابد علی رضوی کتب فروش لکھنؤ وزیر گنج نزد واقع شہید گنج

جن حضرات کو ان کتابوں سی کوئی کتاب خرید کرنا ہو وزیر گنج میں دوکان سید عابد علی سے منگا لیں

تخریج الآیات	سفینۃ النجاۃ	حدیقۃ المتقین	خلاصۃ الاعمال	طعن الرماح قلمی
مفید العوام وغیرہ	مجموعہ مناقب	ملا حسن کاشی	یوسف زلیخا مذہب شیعہ	منتخب الاعمال
روضۃ الشہدا خوشخط	جنات الخلود	تحفۃ العوام چھاپہ قدیم	زاد المعاد تحفہ	
دہ مخزن	دہ مجلس خوشخط	روضۃ الاحکام کامل	صحیفہ کاملہ	حمائل القرآن مترجم
جواہر الصالحین	کتاب معجزات ائمہ معصومین	معارج الفضائل	مجموعہ مرثیہ جات	
روضۃ المصائب	وسیلۃ النجاۃ	مفتاح الفلاح مترجم	حسینیہ در رقعہ	
وظائف سلطانی	مجموعہ رسائل ملا محمد باقر مجلسی علیہ الرحمہ	رسالہ اختیارات		
عین الحیات	صواعق محرقہ	تحفۃ العرب	برہان قاطع	منتخب الدعا
مقامات حریری	اسرار قاسمی	حدیقۃ الافراح	تذکرۃ الاولیا	
مرشد المومنین الی احکام الدین	دولہا نامہ	تحفۃ الزائرین	رسالہ یوحنا مناظرہ	

رسالہ حفظ الحافظین چھاپہ — مجموعہ اشعار فارسی قدیم — فتوحات حیدری — جلاء العیون — رسالہ الجواہر — تاج بی بی — مجموعہ رسائل نجوم — اعجاز حسینی کامل

صحیح نامہ پارہ میں تحفۃ الزوجین یعنی ماہواری رمضان شریف

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۲	۱۱	مشروط لقتل	مشروط بقتل
"	۱۲	مشر کاتے	مشر کانے
"	۱۳	یا و	با و
"	۱۵	چرم مبتہ از دباغت	جرم میتہ از دباغت
"	۶	رعایت مطہر میت	دباغت مطہر میت
۳	۱	متخفف بالسکون	متخفف وصل بالسکون
"	۳	محل قرارت کا	محل قراءت کا
"	۱۴	بعدم عصنبیت	بعدم عصبیت
"	۲۱	بدون امیسال	بدون احتبال
"	"	صدقات واجبیہ	صدقات واجبہ
۴	۱	مستجیہ	مستحبہ
"	۳	محرے	مجزے
"	۵	وحیوان	وہ حیوان
"	۲۰	جو بعض اعلام	بعض اعلام
۵	۲	بہ مشاہد یا بہ علا دیگر	بہ مشاہدہ یا بہ علامات دیگر
"	۴	نبابد	نیابد
"	۷	مجارات	محاذات
"	۱۱	مختلف فیہ	مختلف فیہ است
"	۱۷	واجب ہے مثل	واجب ہو مثل
۶	۱۲	عطبعہ	عنبطہ
"	۱۵	بمطالف الحیل	بلطائف الحیل
"	۲۱	مبعہ	مبیعہ
۷	۱۵	قرض میں نہ پڑ جاتی	قرض میں نہ جا پڑے
"	۱۵	شرط لرلی	شرط کر لی
"	"	راہن کی میں	راہن کی ہیں
"	۱۶	راہن میں	راہن ہیں
۸	۱۵	محازہی	محاذی
"	"	شرع	شرعاً

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۹	۹	موہوب لہہ	موہوب لہ
۱۰	۱۷	وصیت سے محل ہو	وصیت میں [illegible] ہو
"	"	متولی کہنا	متولی کرے
۱۲	۱۸	اور طلاق	یا طلاق
۱۳	۱	رضاہی	رضاعی
"	۵	وعہد ستی	و بہر سنی
"	"	و منافع مہر ہیم بہ تو اند شد	و منافع ہم مہر می تواند شد
"	۷	در بن سطر عبارت [illegible] جواب ہمہ غلط [illegible]	در صورت بشوق [illegible] انتقال کا استبراء اور رحم حذراً عن اختلاط
"	۱۶	عدلین کی بالتحقیق	عدلین میں بالتحقیق
"	۱۹	جائیکی	جائیکہ
۱۴	۳	بہ تحقیق شرائط	بالتحقیق شرائط
۱۴	۱۳	اور اگر طلاق رجعی	اور طلاق رجعی میں
		مولو عدہ میں	درمیان عدہ کی
"	۱۴	بیان حدور کی	بیان حدود کی
"	۱۷	بوجہ معتبر شرعی	بوجہ شرعی
۱۵	۹	من حیث الارشاد	من حیث الارث
"	۱۰	زووجیت	زوجیت
۱۶	۲	زمین سے	زمین زرعی سے
۱۹	۱۵	نصف قرضہ اور نصف ادا	نصف قرضہ اور نصف [illegible]
"	۲۰	بر میراث	بر میراث است
۲۰	۱	چہ ملک غیر بالعدم	چہ ملک غیر ہا لعدم
"	۲	حسن اولاد	چنین اولاد
"	۱۹	اقرلی ہا زو باشد	اگر اقرلی از و
۲۱	۱۴	بحجت سہام سر عہد	بحجت سہام
۲۴	۲	لیست و چہار	بست و چہار
"	"	الدکر	للذکر